HPG ورکنگ پیپر: ایگزیکٹو سمری.

# Covid-19: لوکلائزیشن کے لیے مضمرات

## افغانستان اور پاکستان کی کیس اسٹڈی

ذکی اللہ، سعید اللہ خان اور ایرانڈا وجیوکراما

جُون 2021

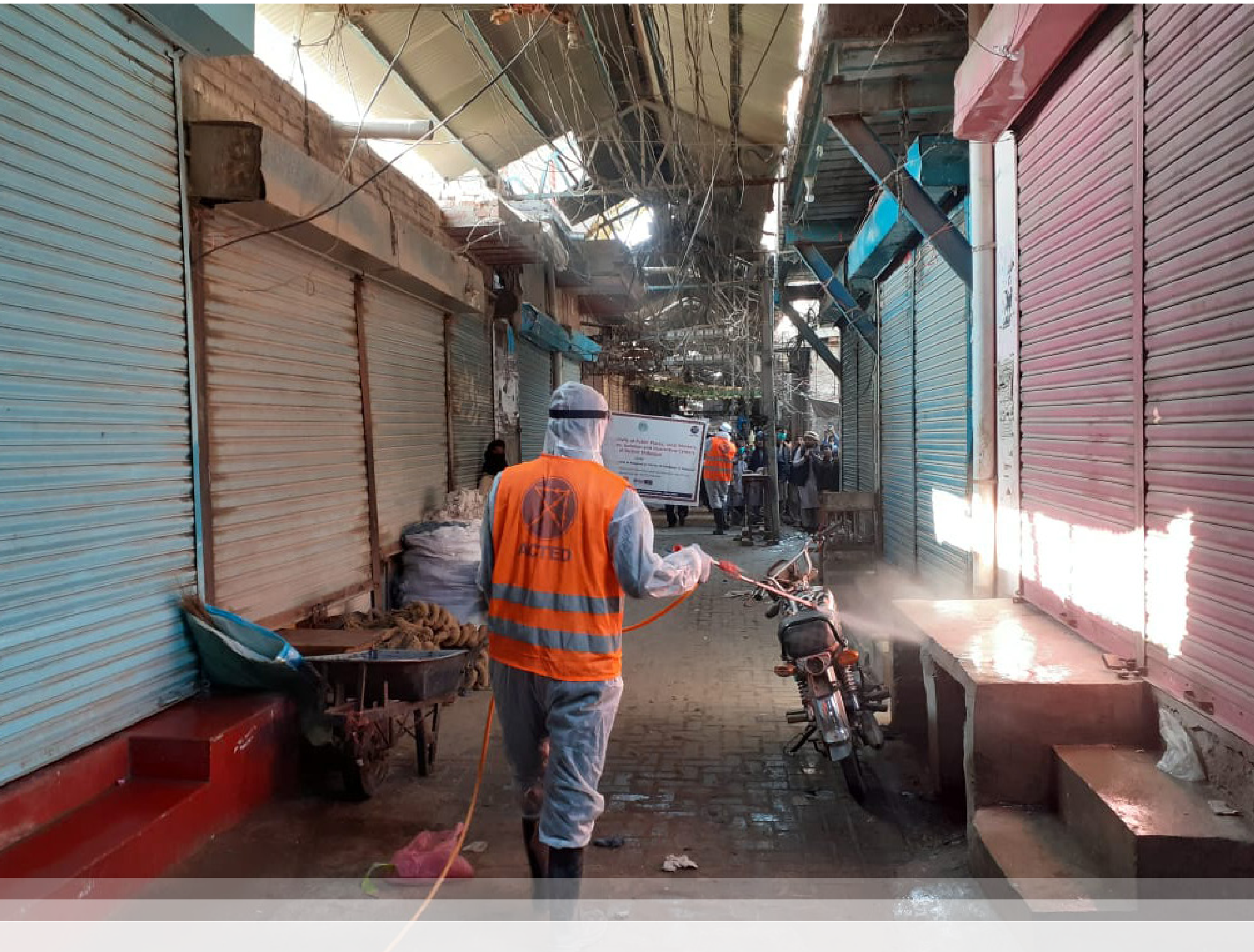


HPG Humanitarian Policy Group

ODI

GLOW CONSULTANTS

HUMANITARIAN ADVISORY GROUP

قارئین کو اپنی اشاعتوں کو دوبارہ پیش کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے, جب تک کہ وہ تجارتی طور پر فروخت نہیں ہو رہے. او ڈی آئی کو مناسب اعتراف اور اشاعت کی ایک کاپی چاہیے ہو گی. آن لائن استعمال کے لئے، ہم قارئین سے او ڈی آئی کی ویب سائٹ پر اصل وسائل کے زریعے را بطہ کرنے کے لئے کہتے ہیں. اس مقالے میں پیش کردہ خیالات مصنفین کے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ او ڈی آئی یا ہمارے شراکت داروں کے خیالات کی نمائندگی کریں۔

یہ کام CC BY-NC-ND ٤٫٠ کے تحت لائسنس یافتہ ہے.

**حوالہ کے لیے:**

Ullah, Z., Ullah Khan, S. and Wijewickrama, E. (2021) Covid-19: implications for localisation. A case study of Afghanistan and Pakistan. HPG working paper: executive summary. London: ODI (https://odi.org/en/publications/covid-19-implications-for-localisation-a-case-study-of-afghanistan-and-pakistan).

سرورق کی تصویر: ضلع شکارپور، سندھ، پاکستان میں گڑھی یاسین مارکیٹ میں کوویڈ-١٩ کے جراثیم کا ازالہ کرنا۔ کریڈٹ: سید عاطف شاہ / اے سی ٹی ای ڈی

# اعترافات

تحقیقاتی ٹیم بہت سارے لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہے گی جنھوں نے اس مقالے میں تعاون کیا، تحقیق میں حصہ لینے والے افغانستان اور پاکستان کے قومی اور بین الاقوامی کرداروں سمیت، ہم مرتبہ جائزہ لینے والے جنھوں نے اپنی بصیرت کا تبادلہ کیا، اور ہیومینٹری پالیسی گروپ (HPG) کے ممبران جنھوں نے اس رپورٹ کی تخلیق میں مدد کی. پراجیکٹ مینجمنٹ کے لئے لورا میرٹسچنگ (ایچ پی جی)؛ ایلینر ڈیوی (ہیومینیٹرین ایڈوائزری گروپ (HAG)) اس مقالے میں ترمیم کے لئے؛ اور ڈیزائن اور تیاری کیلئے ہینا باس (HPG) کا شکریہ.

ریسرچ ٹیم: ایرانڈا وجی ویکراما اور نیتھینیل روس HAG سے، زکی اللہ، سعید اللہ خان اور محمد ہارون GLOW کنسلٹنٹس (پرائیوٹ) لمیٹڈ سے.

ہم مرتبہ جائزہ نگار: ڈاکٹر محمد کاشف سعید ،کوآرڈینیٹر ،ڈویلپمنٹ ایکشن سیل ،یونیورسٹی آف پشاور؛ نکولس راس ، پروجیکٹ منیجر ، ساموئیل ہال افغانستان؛ سیدہ عظیمی ، قومی محقق ، سموئیل ہال افغانستان؛ اور ویرونیک باربیلیٹ ، سینئر ریسرچ فیلو ، ایچ پی جی۔

### اس مقالے کے بارے میں

کوویڈ-۱۹ نے انسانی امداد کی مقامیت کو کس طرح متاثر کیا ہے اس بارے میں جاری تحقیق کے حصے کے طور پر ایچ پی جی نے افغانستان اور پاکستان بھر میں اس مطالعے کو انجام دینے کے لئے ایچ اے جی اور گلو کنسلٹنٹس، پاکستان کے ساتھ شراکت داری کی۔ اس مطالعے کا مقصد ان ممالک میں مقامی سطح پر زیادہ قیادت میں انسانی اقدامات کی طرف منتقلیوں پر کوویڈ-۱۹ کے اثرات اور مجموعی طور پر اس شعبے کے لئے ممکنہ وسیع تر مضمرات کا جائزہ لینا تھا۔ مکمل رپورٹ (انگریزی میں) پر دستیاب ہے. https://odi.org/en/publications/covid-19-implications-for-localisation-a-case-study-of-afghanistan-and-pakistan.

### مصنفین کے بارے میں

ذکی اللہ GLOW کنسلٹنٹس (پرائیوٹ) لمیٹڈ کے ٹیم لیڈر ہیں.

سعید اللہ خان GLOW کنسلٹنٹس (پرائیوٹ) لمیٹڈ میں پرنسپل کنسلٹنٹ ہیں.

ایرانڈا وجی ویکراما ہیومینیٹرین ایڈوائزری گروپ (HAG) کے لیڈر ہیں.

### GLOW کنسلٹنٹس (پرائیوٹ) لمیٹڈ اور ہیومینیٹیری ایڈوائزری گروپ کے بارے میں

GLOW کنسلٹنٹس، پاکستان میں مقیم ، ایک ممتاز قومی ادارہ ہے جس نے مشق حل اور فیلڈ نفاذ کے لئے امداد دہندگان ، ان کے عمل درآمد کرنے والے شراکت داروں اور تحقیقی اداروں کو مدد فراہم کی ہے. GLOW نے ۱۰۰ سے زیادہ تیسری پارٹی کی نگرانی اور جانچ (ایم اینڈ ای) اسائنمنٹس کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا ہے.

ہیومینٹوری ایڈوائزری گروپ (HAG) ایشیاء اور بحر الکاہل میں انسانیت سوز کاروائی کو آگے بڑھانے کے لئے ۲۰۱۲ میں بنیاد رکھی گئی تھی. ایک سماجی انٹرپرائز کی حیثیت سے قائم ہونے والی ، HAG سوچ ، تحقیق ، تکنیکی مشورے اور تربیت کے لئے ایک انوکھی جگہ مہیا کرتی ہے جو انسانیت سوز عمل میں فضیلت میں معاون ہے.

# ایگزیکیٹو سمری

۲۰۲۰ء کے آغاز سے، دُنیا بھر میں کووڈ-۱۹ کی پابندیوں اور خطرات نے بین الاقوامی کرداروں کو مجبور کیا ہے کہ وہ مقامیت پر بہت زیادہ توجّہ مرکوز کریں، جو انتخاب کی نسبت ضرورت زیادہ ہے۔ افغانستان اور پاکستان میں، کوویڈ-۱۹ وبا مقامیت کے عمل کو بروقت فروغ دینے کی صلاحیت رکھتی ہے، لیکن آج تک یہ تبدیلی جزوی رہی ہے، جس سے طاقت کی عدم مساوات میں شاذ و نادر ہی الٹاؤ پیدا ہوا ہے۔ عالمی وباء کے دوران، مُشکل رسائی والے علاقوں میں مقامی آبادیوں تک پہنچنے کی اہلیت ایک بُنیادی اثاثہ بن گئی۔ مقامی اور قومی اِدارے (ایل این اوز)، جن کے پاس مُتاثر برادریوں تک پہنچنے کی صلاحیت تھی، ایسے اداروں نے اعلیٰ پہچان حاصل کی اور زیادہ مُعاونت وصُول کی۔ تاہم، ایسا کسی ساختی تبدیلی کے بغیر ہُوا تاکہ ردِّعمل میں ایل این اوز کی مرکزیت کی عکّاسی کی جاسکے۔

کووڈ-۱۹ نے نئے کام کے طریقوں کے اختیار پر مجبُور کیا ہے، پاکستان اور افغانستان میں انسانی ردعمل سے نمٹنے اور مقامی قیادت میں ردعمل کو مستحکم کرنے میں ایل این اوز کے مثبت کردار پر روشنی ڈالی ہے۔ فیصلہ کُن طور پر، عالمی وباء کے دوران اضافہ شُدہ فنڈنگ کو ایل این اوز کی جانب مُنتقل کیا گیا، مگر ایک ایسے پیمانے پر نہیں جس سے اُن کی اصلی حصّہ داری کی شناخت ہوتی۔ چھوٹے مقامی ادارے کم ہی اضافہ شُدہ فنڈنگ تک پہنچ پاتے تھے؛ اِس کے بجائے، بینُ الاقوامی غیرحکومتی ادارے (آئی این جی اوز) مستحکم یا بڑے قومی اداروں کے ساتھ اشتراک کرنے کو ترجیح دیتے تھے۔ جہاں فاصلاتی کام نے اضافہ شُدہ شِرکت کے لیے مواقع تخلیق کیے، یہ فوائد پھر بھی ڈیجیٹل ناہمواریوں کی وجہ سے مُتاثّر ہوئے۔

جیسا کہ فلاحی حلقہ، بڑھتی ہُوئی ضروریات اور بدلتی ہُوئی فعلیاتی ضروریات کے ردِّعمل میں کام کرتا ہے، عالمی وباء نے ان مُمالک میں ایک زیادہ مقامی رہنُمائی والے ردِّعمل کے ماڈل کی جانب تبدیل ہونے کا ایک قطعی موقع فراہم کیا ہے۔ جہاں دونوں تناظر میں اہم چیلنجز برقرار ہیں، مقامیت اس خِطّے میں آگے بڑھنے میں ایک اہم اصول کے طور پر اُبھری ہے، جس سے اس شعبے میں عالمی رفتار پیدا ہوئی ہے-۔ تاہم، یہ دیکھنا باقی ہے کہ اگر ایسی بُنیادی، تمام نظام پر مُحیط تبدیلیاں کرنے کی خواہش موجود ہے جو ایک طویل عرصے کے لیے ایک سیاق و سباق سے مُتعلّق، مقامی رہنُمائی کے ردِّعمل کے ماڈل کی جانب لے جائے گا۔

## اہم اکتشافات

افغانستان اور پاکستان میں مقامی رہنُمائی والے فلاحی اقدامات میں ترقّی کو کووڈ-۱۹ کے پش منظر میں دیکھا گیا۔ تاہم، ان مُمالک میں مقامی اور قومی شراکت داروں کا بڑھتا ہُوا کِردار اور اعتبار، فیصلہ سازی کے لیے فنڈنگ کے مناسب درجوں یا قیادت اور ذِمّہ داری کی مُنتقلی کے ساتھ جُڑا ہُوا نہیں تھا۔

**فلاحی اقدامات کی شناخت اور شہری معاشرے کے کِردار:** عالمی وباء نے فلاحی کرداروں کی جانب سے کھیلے جانے والے قطعی کردار کی عظیم پہچان بنائی- خاص طور پر شہری معاشرے کی - جس طرح اُس نے مُتاثرہ کمیونٹیوں میں رسائی حاصِل کی اور مُعاونت فراہم کی۔ دونوں مُمالک میں جہاں شہری جگہ سُکڑتی جا رہی ہے، حکومتوں کی جانب سے بین الاقوامی اور مقامی/قومی کرداروں کو اعلیٰ لچکداری فراہم کی گئی تاکہ محض عارضی بُنیادوں پر کووڈ-۱۹ سے متعلق مُعاونت کو پُورا کیا جاسکے۔ اس بڑھتی ہُوئی شناخت نے ایل این اوز کے لیے بھی مواقع پیدا کیے تاکہ کمیونٹیز کی معاونت کے لیے نجی شُعبے سے شراکت داری کرسکیں۔

**مقامی اِداروں اور مقامی عملے پر زیادہ انحصار:** عالمی وباء نے نُمایاں طور پر ایل این اوز کی جانب سے ادا کردہ کردار کو بڑھایا، اور ساتھ ہی ساتھ بینُ الاقوامی اِداروں میں مقامی عملے میں بھی اِضافہ کیا۔ جیسا کہ عالمی وباء کی وجہ سے نافذ کردہ سفری پابندیوں نے کمیونٹیز تک بین الاقوامی رسائی کو کم کِیا، ایل این اوز فلاحی مدد فراہم کرنے میں اہم شراکت دار بن گئے۔ ایل این اوز کمیونٹی تک رسائی اور حرکت پذیری کے لیے اپنے عملے اور رضاکاران کی مقامی جڑوں اور رابطوں کو بنانے کے قابل تھے۔ ساتھ ہی، بین الاقوامی عملے کی وطن واپسی یا فاصلاتی کام کا مطلب یہ تھا کہ بینُ الاقوامی اداروں میں مقامی عملے کو اضافی ذِمّہ داریاں اُٹھانی تھیں، جو کہ زیادہ تر ایک عارضی بُنیاد پر تھیں۔ زیادہ کوشش درکار تھی کہ مقامی عملے اور ایل این اوز تک اہم کردار اور ذِمّہ داریوں کی مُنتقلی کو بروئے کار لایا جائے۔

**مقامی ادارے اور مقامی عملہ زیادہ خطرات مول لیتے ہُوئے:** بینُ الاقوامی اِداروں کی سفری پابندیوں اور کووڈ-۱۹ کے حفاظتی طریقِ کاروں نے ایل این اوز اور مقامی عملے پر بھاری ذمّہ داری اور خطرہ ڈال دیا جب اُنھوں نے فیلڈ کی سرگرمیوں کا ذِمّہ لیا۔ جبکہ بینُ الاقوامی کرداروں کو کووڈ-۱۹ کے خطرات کے

انتظام اور اختیارات پر اپنی عالمی ساختوں کی جانب سے بہت اعلیٰ مُعاونت حاصل تھی، ایل این اوز اور اُن کے عملے (زیادہ تر) کو محدود دستیاب وسائل کے ساتھ کام کرنا تھا۔ جیسا کہ کووڈ-١٩کے دران فرنٹ لائن رسپانڈرز نے گراؤنڈ پر فلاحی مُعاونت فراہم کی، ایل این اوز کے پاس معقول وسائل کا فُقدان تھا کہ وہ اپنے عملے کے لیے درکار حفاظتی سامان فراہم کرسکیں، اور اُن کو ملنے والی فنڈنگ میں اضافہ شُدہ خطرات پر مُناسب انداز میں زور نہیں ڈالا گیا تھا۔ خاص طور پر افغانستان میں، یہ پہلے سے ہی دشوار حفاظتی حالات میں ہوا۔

**فنڈز کی تقسیم میں نمایاں کمی ہوئی:** جبکہ عالمی وبا میں فنڈنگ میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھا گیا، یہ بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کے لئے ناکافی تھا۔ زیادہ تر فنڈنگ اقوام متحدہ (UN) اور بین الاقوامی تنظیموں کو دی گئی تھی، جس سے بدلے میں، بڑی قومی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری میں اضافہ ہوا جس سے فنڈنگ میں اضافہ دیکھا گیا۔ ٢٠٢٠ میں ایل این اوز کو فنڈنگ کا ایک کافی چھوٹا تناسب براہ راست یا ممکنہ حد تک براہ راست پہنچایا گیا، پاکستان میں ٦ فیصد (١٥٠ ملین ڈالر کا) اور افغانستان میں ٢،٣ فیصد ($ ٧٠٤ ملین ڈالر کا)۔

**چھوٹے ایل این اوز کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا:** اگرچہ ایل این اوز کو بڑے پیمانے پر اپنے بین الاقوامی ہم منصبوں کے مقابلے میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ، لیکن ایل این اوز میں تجربات ہم آہنگ نہیں تھے۔ زیادہ تر مالی استحکام ، آپریشنل رسائ، سرکاری نیٹ ورکس اور پہلے سے موجود شراکت داری کے حامل بڑے ایل این اوز کو زیادہ اہم منصوبوں اور فنڈنگ کے مواقع کے ساتھ اپنے کردار کو وسعت دینے پر غور کیا گیا ہے۔ چھوٹے ایل این اوز کو ان سطحوں پر جو خطرات لاحق تھے ان کے تناسب کے مطابق مالی اعانت نہیں ملی۔ چھوٹی، مقامی اور برادری پر مبنی تنظیموں کو موصول ہونے والی زیادہ تر رقوم کو کئی پرتوں کے ذریعے چھانٹی کیا گیا، جو بنیادی طور پر بین الاقوامی تنظیموں پر تشکیل ہوئی تھی۔

**دور درازکے کام کرنےکے طریقوں میں اضافہ:** کوویڈ ۔١٩ کا مطلب یہ تھا کہ ہم آہنگی اور نگرانی میں دور دراز کے طریقوں کو کام کرنے کے ضروری طریقوں کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ اس سے خاص طور پر ایل این اوز کے لئے شرکت کے مواقع میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن مقامی کرداروں کے لئے ذاتی مصروفیات میں کمی ایک چیلنج بنی ہوئی ہے، کیونکہ یہ اس کا ایک اہم حصہ ہے کہ وہ تعلقات اور اعتماد کو کیسے استوار کرتے ہیں۔ مزید برآں ، بجلی کی ناقص فراہمی اور انٹرنیٹ تک رسائی (خاص طور پر دیہی علاقوں میں اور افغانستان میں زیادہ) نے ایل این اوز کے لئے آن لائن رابطے کے فوائد کو پوری طرح اپنانا مشکل بنا دیا۔ دور دراز کی نگرانی کے طریقوں (جیسے مقامی تنظیموں کے ذریعے تیسری پارٹی کی نگرانی) پر غور کیا گیاموؤثر لاگتاور زیادہ موثر، مستقبل میں اس علاقے میں مقامی شراکت داروں کے بڑے کردار کی توقع کے ساتھ۔۔

**بین الاقوامی سطح پر بھاری قیادت:** آن لائن ملاقاتوں میں منتقلی کے ساتھ ، کوویڈ ١٩نے ایل این اوز کے لئے کوآرڈینیشن فورمز میں حصہ لینے کے لئے مزید مواقع فراہم کیے ، لیکن قائدانہ کردار بین الاقوامی کرداروں کے ساتھ رہا۔ بین الاقوامی تنظیمیں انسانی ہم آہنگی کے ڈھانچے پر غلبہ حاصل کرتی رہیں، اور ایل این اوز کو اس شعبے میں کلیدی فیصلہ سازی میں کم سے کم ان پٹ حاصل تھا۔ بہر حال،غیر سرکاریتنظیم (این جی او) دونوں ممالک میں کوآرڈینیشن فورم تمام کرداروں کے مابین بڑھتی نمائندگی ، بہتر کوآرڈینیشن اور زیادہ سے زیادہ معلومات کا اشتراک کرنے کی وکالت میں زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرتے رہتے ہیں۔

**صلاحیت کو مضبوط بنانےکے نقطہ نظر ناکافی تھے:** مقامی کردار یہ نہیں مانتے ہیں کہ بین الاقوامی شراکت داروں نے مقامی طور پر زیر قیادت جوابی نمونہ میں منتقلی میں ان کی صلاحیتوں کی ضروریات کی مناسب مدد کی ہے۔ یہ ایک بڑی تشویش ہے، بڑھتی ہوئی ذمہ داری اور خطرے کے پیش نظر ایل این اوز نے یہ خطرہ مول لیا ہے۔ آن لائن چلنے والی تربیتوں نے بین الاقوامی تنظیموں کے مقامی عملے اور کچھ ایل این اوز کے لئے مہارت حاصل کرنے کے مزید مواقع کھول دیئے ہیں۔

## سفارشات

کوویڈ ۔١٩کے سیاق و سباق کے نتیجے میں ابھرنے والے مقامی سطح پر انسانی ہمدردی کے ردعمل کو آگے بڑھانے کے مواقع ، نیز مزید وسیع تر، ذیل میں پیش کیے گئے ہیں۔ ان کا مقصد طویل مدت کے لیے معاونت کرنا ہے وسیع سسٹم مزید جامع اور مقامی طور پر چلنے والے انسان دوست ماڈل کی تشکیل میں تبدیلی کریں۔ ان اقدامات کے نفاذ کے لئے ایل این اوز کے ساتھ قریبی تعاون سے ہیومینیٹری کنٹری ٹیمز (ایچ سی ٹیز) ، بین الاقوامی کرداروں اور عطیہ دہندگان کی قیادت ، سرمایہ کاری اور عزم کی ضرورت ہوگی۔

زیادہ سے زیادہ مطابقت اور ملکیت کو اہل بنانے کے لے، یہ ضروری ہے کہ مقامی کرداروں کو سیاق و سباق اور ملک سے متعلق مقامی ترجیحات اور وعدوں کی وضاحت کرنے کی جگہ دی جائے۔ اس کا انتظام مقامی طور پر چلنے والے ایک میکانزم (جیسے ایک کام کرنے والا گروہ) کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے جو ہر ملک کے انسانی ہم آہنگی کے ڈھانچ (پر عزم وسائل کے ساتھ) کے اندر ہوتا ہے۔ یہ ادارہ سرگرمیوں کے نفاذ کی بھی رہنمائی کر سکتا ہے، نیز نگرانی اور ایچ سی ٹی اور دیگر کرداروں کی پیش رفت کے بارے میں بھی رپورٹ کر سکتا ہے۔

## متنوع اور معیاری مشارکت

- بین الاقوامی کرداروں کو زیادہ سے زیادہ ایل این اوز خصوصاً چھوٹے مقامی تنظیموں کو شامل کرنے کے لے اپنے عمل درآمد کرنے والے ساتھی ڈیٹا بیس کو متنوع بنانا چاہئے۔ اس سے مزید ایل این اوز کو اس سکڑتی انسانیت سوز جگہ میں سرگرم رہنے کا اہل بنائے گا۔ مزید برآں، یہ انسانی ردعمل کے حالات میں فوری تعینات کے لئے زیادہ رسائی کے ساتھ مزید معتبر شراکت دار پیدا کرے گا۔
- بین الاقوامی کرداروں کو اس وقت موجود طاقت کے عدم توازن کو دھیان میں رکھنا چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ شراکت داری کے بارے میں اصول پر مبنی نقطہ نظر کا اطلاق کیا جائے (جیسے عالمی انسانی پلیٹ فارم کے شراکت داری کے اصول)۔[1]

## متنوع فنڈ مختص کرنا

- چھوٹی مقامی تنظیموں کو کوالٹی فنڈ وصول کرنے سے روکنے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور ان کو دور کرنے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے۔
- عطیہ دہندگان کو اپنے فنڈز کا ایک مخصوص تناسب براہ راست ایل این اوز کے لئے مختص کرنا چاہئے، جیسے اپنے فنڈز شراکت کو کنٹری بیسڈ پولڈ فنڈز (سی بی پی ایف) میں مختص کرنا۔ یہ یقینی بنائے گا کہ کچھ فنڈز براہ راست ایل این اوز کو پہنچیں اور بین الاقوامی کرداروں پر انحصار کم کریں۔ اس سے انہیں مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے منصوبوں کے ڈیزائن میں زیادہ نرمی کی بھی سہولت ہوگی۔
- عطیہ دہندگان ایل این اوز کو ان غیر مختص شدہ اور موافقت پذیر فنڈز کی شرائط کو بڑھانے کا عہد کریں جو بین الاقوامی کرداروں کو فراہم کی جاتی ہیں، بشمول جب فنڈ کسی ثالثی کے ذریعے ہوتا ہے۔ اس سے ایل این اوز کو اپنے انتظامی اخراجات پورے کر سکیں گے.

## قومی / مقامی قیادت کو مستحکم کرنا

- ایک جامع نقطہ نظر تیار کریں جو اس بات کو یقینی بنائے کہ ایل این او کے نمائندے مختلف انسانی فورمز میں قائدانہ کردار ادا کرسکیں. یہ ایل این اوز کے لئے کچھ قائدانہ کردار کو ہم آہنگی فورمز میں مستحکم قرار دے کر کیا جاسکتا ہے. ایل این او کے نمائندے ان کرداروں کے لئے (مخصوص شرائط کے لئےے) مخصوص فورم کے ممبر ایل این اوز یا ایل این او کوآرڈینیشن فورمز کے ذریعہ منتخب ہو سکتے ہیں.
- کوڈ - ١٩ کی مدت میں ایل این اوز اور ہم آہنگی پلیٹ فارمز کو دیئے گئے بڑھتے ہوئے کرداروں (جیسے کوآرڈینیشن میٹنگز کو آن لائن منتقل کرنا اور وسیع تر سامعین کے لئے ملاقاتیں کھولنا) میں کمی نہیں بلکہ اضافہ کرنا چاہیے.

## جامع ہم آہنگی فورم

- شرکاء کو مقامی زبان میں بات کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے بات چیت کے لئے کثیر لسانی ہم آہنگی کا طریقہ کار متعارف کرائیں۔ یہ ایل این اوز کے شرکا کو زیادہ اعتماد کے ساتھ اپنے خیالات کا تبادلہ کرنے اور فیصلہ سازی میں مدد کرے گا.
- کوویڈ ۔١٩ کی وجہ سے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال کو جاری رکھنا چاہئے اور اس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے (جہاں ممکن ہو) تاکہ اجلا سوں میں حصہ لینے کے لئے درکار وقت اور لاگت کو کم کرسکیں.

1 www.icvanetwork.org/principles-partnership-statement-commitment

## ایل این اوز کی صلاحیت کو مضبوط بنانا

- بین الاقوامی کرداروں کو اپنے ایل این او کے شراکت داروں کے لئے مضبوط ، طویل مدتی صلاحیت کو مستحکم کرنے کے طریقوں کا عہد کرنا چاہئے, جس کا مقصد ایل این اوز کو پیچیدہ انسانی منصوبوں کو ڈیزائن کرنے، نافذ کرنے اور آزادانہ طور پر انتظام کرنے کے قابل بنانا ہے۔ یہ نقطہ نظر موجودہ ماڈلز پر بنائے جائیں (جیسے ایجنسی کوآرڈینیٹ باڈی فار افغان ریلیف اینڈ ڈویلپمنٹ (اے سی بی اے آ) ٹوانیگ پروگرام) اور ایل این اوز کی باہمی ہم آہنگی سے بنایا جائے. طویل المیعاد منصوبہ بندی کے لئے عطیہ دہندگان کو ایک اہم قابل کردار ادا کرنے کی ضرورت ہوگی.
- فنڈنگ کی تجویز کی نشوونما پر چھوٹی مقامی تنظیموں کے لئے صلاحیت کو تقویت بخشیں. اس سے انہیں آزادانہ طور پر فنڈنگ تک رسائی کی زیادہ صلاحیت ملے گی.

ہیومینی ٹیریئن گروپ (ایچ پی جی) آزاد محقّقین اور مواصلات کے ماہرین کی عالمی رہنُما ٹیموں میں سے ایک گروہ ہے جو فلاحی مسائل پر کام کررہے ہیں۔ اعلیٰ معیار کے تجزیے، مُکالمے اور مُباحثے کے ایک امتزاج کے ذریعے یہ فلاحی پالیسی اور طریقِ کار کو بہتر بنانے کے لیے وقف ہے۔


**ہیومینی ٹیریئن پالیسی گروپ**

ODI

Blackfriars Road 203

London SE1 8NJ

United Kingdom

Tel: +44 (0) 20 7922 0300

Fax: +44 (0) 20 7922 0399

Email: hpgadmin@odi.org

Website: odi.org/hpg